بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۳۱

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

| جلد ۵۲/۱۷ | ۱۴ ظہور ۱۳۴۲ہش ۲۳ ربیع الاول ۱۳۸۳ھ ۱۴ اگست ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۹۰ |
|---|---|---|


## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۳ اگست آٹھ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ البتہ رات نیند آگئی اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب درد و الحاح کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں ؛

---

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# میری بعثت کی غرض اور میری تمام تر خوشی اسی میں ہے کہ خدا اور اس کے رسول کی عزت دنیا میں قائم ہو

## مَیں آنحضرتؐ کا غلام ہوں اور آپؐ ہی کے مشکوٰۃ نبوت سے نور حاصل کرنے والا ہوں

"مَیں حلفاً کہتا ہوں کہ میرے دل میں اصلی اور حقیقی جوش یہی ہے کہ تمام محامد اور مناقب ... اور تمام صفات جمیلہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف رجوع کروں۔ میری تمام تر خوشی اسی میں ہے اور میری بعثت کی اصل غرض یہی ہے کہ خدا تعالےٰ کی توحید اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عزت دنیا میں قائم ہو۔ مَیں یقیناً جانتا ہوں کہ میری نسبت جس قدر تعریفی کلمات اور تمجیدی باتیں اللہ تعالےٰ نے بیان فرمائی ہیں۔ یہ بھی درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی طرف راجع ہیں۔ اس لئے کہ میں آپؐ کا ہی غلام ہوں اور آپؐ ہی کے مشکوٰۃ نبوت سے نور حاصل کرنے والا ہوں اور مستقل طور پر ہمارا کچھ بھی نہیں۔ اسی سبب سے میرا یہ پختہ عقیدہ ہے کہ اگر کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد یہ دعوےٰ کرے کہ میں مستقل طور پر بلا استفاضہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مامور ہوں اور خدا تعالےٰ سے تعلق رکھتا ہوں تو وہ مردود اور مخذول ہے۔ خدا تعالےٰ کی ابدی مہر لگ چکی ہے اس بات پر کہ کوئی شخص وصول الی اللہ کے دروازہ سے آ نہیں سکتا بجز اتباع آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے۔" (الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۲ء)

---

## حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت ایک عرصہ سے بہت ناساز ہے۔ ان دنوں آپ لاہور تشریف رکھتے ہیں اور ۹ اگست کی اطلاع کے مطابق آپ کو تا حال بہت گھبراہٹ ہے اور کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت التزام سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں ؛

---

## مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم غانا پہنچ گئے

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم جو ۳ اگست ۱۹۶۳ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے بخیر و عافیت ۱۰ اگست کو غانا پہنچ گئے ہیں الحمد للہ

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

---

## محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سنگاپور سے بنکاک روانہ ہوگئے

بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جو انڈونیشیا کا دورہ مکمل کر کے سنگاپور تشریف لے آئے تھے۔ تین دن وہاں قیام کرنے کے بعد ۱۱ اگست ۱۹۶۳ء کو بنکاک روانہ ہوگئے ہیں۔ انڈونیشیا میں آپ کی طبیعت کچھ علیل ہوگئی تھی۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو خیریت سے رکھے اور بخیریت تمام واپس لائے

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

---

## امتحان رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

### ۶ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو ہوگا

۲۶ جون ۱۹۶۳ء کے الفضل میں "رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کا امتحان" کے عنوان سے نظارت ہذا کی طرف سے اعلان شائع ہو چکا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کتاب میں عیسائی عقائد کی تردید اور اسلامی تعلیم کی برتری نہایت دلکش انداز میں بیان فرمائی ہے۔ جماعت کے ہر فرد کے لئے اس چھوٹی سی کتاب کا مطالعہ کرنا اور اس کے مندرجات حفظ کرنا ازبس ضروری ہے۔ امتحان ۶ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو ہوگا۔

تمام امراء اور صدر صاحبان اس کے لئے ابھی سے انتظامات مکمل کریں اور سکرٹریان اصلاح و ارشاد سے مدد لیں اور نظارت ہذا کو رپورٹ دیں ؛

(قائمقام ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

---

**اعلان تعطیل**

مورخہ ۱۴ اگست کو دفتر الفضل میں یوم آزادی کی تعطیل ہوگی۔ اس لئے ۱۵ اگست کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع فرمائیں ؛ (منیجر الفضل)

---


مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

# خطبہ جمعہ

## مذہب کو محض قبول کر لینے سے کوئی فائدہ نہیں جب تک کہ تم اسے اپنی زندگی کا مقصد نہ بناؤ

## اسلام اور احمدیت تمہاری زندگی کا مقصد ہے جو ہر لمحہ تمہارے پیش نظر رہنا چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

مختصر الفاظ میں ایک امر کی طرف اپنے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں میں نے اس کے متعلق پہلے بھی بتایا ہے مگر مجھے افسوس ہے کہ میں اب تک لوگوں میں ایسی روح نہیں دیکھتا جس سے معلوم ہو سکے کہ انہوں نے اس بات کو سمجھ لیا ہے اور اگر سمجھ لیا ہے تو عمل کرنے کی طرف توجہ کی ہے وہ بات یہ ہے کہ صرف کسی طریق کو اختیار کر لینا کسی مقصد کا پا لینا نہیں ہوتا۔ کسی طریق کے اختیار کرنے کے صرف یہ معنے ہوا کرتے ہیں کہ ایک صداقت کا انسان اقرار کرے۔ مگر صرف

### صداقت کا اقرار کافی نہیں

ہوتا۔ صداقتیں دنیا میں موجود ہوتی ہیں لیکن صرف ان کے اقرار سے کسی کو کوئی نفع نہیں پہنچتا۔ اور نہ صرف صداقت کا اقرار کر لینے سے دنیا میں ایسی روح پیدا ہو سکتی ہے جو کسی تغیر کا موجب ہو سکے بہت لوگ ہیں جو عیسائیت کو سچا مانتے ہیں۔ مگر باوجود ان کے عیسائیت کو سچا ماننے کے۔ ہندوؤں کے ہندو مذہب کو سچا ماننے کے مسلمانوں کے اسلام کو سچا ماننے کے ان کی زندگیاں بچپن سے لے کر موت تک کوئی ایسی حرکت نہیں پیدا کر سکتیں۔ جسے دائمی حرکت کہا جا سکے۔ کروڑہا بچے ہندوؤں۔ عیسائیوں اور مسلمانوں کے ہاں پیدا ہوتے ہیں۔ اور مر جاتے ہیں۔ انکے پیدا ہونے سے نام کے طور پر عیسائیوں۔ ہندوؤں یا مسلمانوں کو کوئی فائدہ ہو تو ہو مگر ان کی وجہ سے جس مذہب میں وہ پیدا ہوتے ہیں اسے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ وجہ یہ کہ ان کے کسی مذہب کو ماننے کا اقرار اسی حد تک ختم ہو جاتا ہے کہ ہم مانتے ہیں کہ یہ سچا ہے۔ لیکن اس طرح مان لینے پر وہ یہ نہیں سمجھتے کہ ان پر کیا ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں اور نہ یہ جانتے ہیں کہ وہ سچائی جسے انہوں نے مانا ہے دنیا کے لئے کیسی مفید ہو سکتی ہے اور کیسے نیک نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ اس سچائی کو مان کر وہ اپنا ایسا طرز عمل قرار دیں کہ جس سے معلوم ہو سکے کہ ان کا مدعا اور مقصد کیا ہونا چاہیئے۔ یہ نہیں کرتے۔

ان کا ایمان ایسا انفرادی رنگ کا ہوتا ہے جیسے چلتے چلتے راستہ میں کسی کو پیاس لگے اور وہ پانی پی لے۔ اس کے پانی پینے سے اس مقصد اور مدعا پر جس کے لئے وہ گھر سے نکلا ہو۔ کوئی اثر نہیں ہوتا۔ یا اس طرح کہ سفر پر جاتے ہوئے رستہ میں کوئی پھل فروخت ہو رہا ہو۔ اسے خرید لے اس کا اثر اس کے رستہ چلنے اور گھر سے نکلنے پر نہیں پڑے گا۔ کیونکہ جو شخص کوئی مقصد قرار دے کر گھر سے نکلتا ہے اسکی ساری کوشش اسی کے لئے ہوتی ہے۔ ایسے شخص کو اگر راستہ چلتے کوئی ایسی چیز بھی مل جائے جس کی اسے ضرورت ہو اور جسے وہ خریدنا چاہے تو بھی اصل مقصد اور مدعا کے حاصل کرنے میں دیر ہو جانے کی وجہ سے وہ کہتا ہے چلو آتے وقت خرید لیں گے غرض رستہ چلنے والا راستہ میں جو عمل کرتا ہے کسی سے بات کرتا ہے۔ کسی سے ملتا ہے کوئی قدم اٹھاتا ہے۔ ہر وقت اس کے سامنے وہی بات رہتی ہے جس کے لئے وہ گھر سے نکلتا ہے اور وہ اس کا مقصد اور مدعا ہو جاتی ہے اور جو انفرادی اعمال ہوتے ہیں ان کا اس پر اثر نہیں پڑتا۔

جو لوگ اپنا

### کوئی مقصد قرار دے لیتے ہیں

ان کی اور حیثیت ہوتی ہے اور جو نہیں قرار دیتے ان کی اور۔ اسلام میں پیدا ہو کر اس کو سچا ماننے والا عیسائیت میں پیدا ہو کر عیسائیت کو سچا ماننے والے ہندوؤں میں پیدا ہو کر ہندو مذہب کو سچا ماننے والے جو اپنے اپنے مذہب کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتے وہ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جو اپنا مقصد اور مدعا مذہب کو قرار نہیں دیتے اور جو لوگ مقصد قرار دے لیتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ انہیں اپنے مذہب کے ذریعہ دنیا میں صداقت قائم کرنی ہے وہ ساری زندگی اسی میں لگا دیتے ہیں اور ہر کام جو وہ کرتے ہیں اس میں ان کے مدنظر یہی بات ہوتی ہے۔

اب دیکھو ایک احمدی ہے۔ یعنی ایسا شخص جس کے سامنے دلائل پیش کئے گئے اسنے سمجھے اور مان لئے اور وہ احمدی بن گیا۔ اب اگر اس کے احمدیت کے اقرار کو زبان سے ہٹا دیا جائے اس کے یقین کو دل سے نکال دیا جائے اور صداقت کے خیال کو دماغ سے علیحدہ کر دیا جائے تو وہ ویسے کا ویسا ہی رہ جائے گا۔ جیسا کہ پہلے تھا کیونکہ احمدیت کا اس پر کوئی اثر نہ تھا اور اسنے احمدیت کو اپنا مقصد اور مدعا قرار نہ دیا۔ لیکن

### جو مذہب کو اپنا مدعا اور مقصد

قرار دے لیتا ہے وہ صداقت کو قبول کرنے پر ہی بس نہیں کرتا بلکہ اس کے ساتھ ہی کئی اور باتیں بھی دریافت کرنے لگ جاتا ہے۔ مثلاً وہ پوچھے گا کہ جو تعلیم میں نے مانی ہے اس کا اثر انسان کی زندگی پر اس زمانہ میں نا مرنے کے بعد کیا پڑتا ہے۔ پھر یہ کہ اس کا اثر انفرادی طور پر کیا پڑے گا۔ اور عام طور پر کیا۔ پھر یہ کہ آیا ممکن ہے کہ میں اس سچائی کو اختیار کروں اور مجھ پر کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوتی ہو۔ یا یہ کہ میرا ماننا اور نہ ماننا برابر ہے۔ یا اس میں کچھ فرق ہے۔ میری نہ ماننے کی حالت اور ماننے کی حالت یکساں ہوتی چاہیئے۔ یا اس میں کوئی فرق ہونا چاہیئے۔ یہ ایک سلسلہ سوالات شروع ہو جائے گا اور اس کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ سمجھ لے گا کہ اس پر دو قسم کے فرض عائد ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ چونکہ وہ سب سے ضروری چیز ہے جو اسنے اختیار کی ہے اور دنیا میں جو کام بھی وہ کرتا ہے۔ علم پڑھتا ہے۔ ملازمت کرتا ہے یا کوئی اور کام کرتا ہے۔ اس سے جو فائدے پہنچ سکتے ہیں اس سے زیادہ اس سے پہنچتے ہیں اور اسے ترک کرنے سے باقی تمام چیزوں کے ترک کرنے سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے اور اس پر اس کی ساری زندگی کا مدار ہے۔ یہی اس کا مقصد اور مدعا ہے۔ اس صورت میں جو بھی کام وہ کرے گا۔ اس میں دیکھ لے گا کہ اس سے اس کے مذہب اور اس کی قبول کردہ صداقت پر تو کوئی الٹا اثر نہیں پڑتا۔ میرے تعلقات اور معاملات تو اس جڑ کو صدمہ نہیں پہنچاتے جس کو میں نے ساری چیزوں سے مقدم رکھا ہے۔ جب وہ اس کو سوچے گا۔ اور اس کے نزدیک

### احمدیت تمام چیزوں سے پیاری چیز ہو گی

تو وہ ہر بات کے متعلق بآسانی فیصلہ کر سکے گا کہ اس میں وہ شامل ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اگر اس میں شامل ہونے یا اسے اختیار کرنے سے احمدیت پر برا اثر پڑے گا تو وہ اختیار نہیں کرے گا۔ اور اگر اس سے احمدیت کو فائدہ پہنچے گا تو اختیار کرے گا۔ اور جب اس کی یہ حالت ہو گی تو وہ سمجھے گا کہ میں دنیا سے علیحدہ کوئی وجود نہیں ہوں بلکہ ہر انسان کا اثر مجھ پر پڑ رہا ہے اور ہر تغیر کا مجھ پر اثر ہو رہا ہے جس طرح چاند۔ سورج۔ ستاروں کا اثر اس تک پہنچتا ہے اسی طرح انسانوں کا اثر بھی پہنچتا ہے اور ممکن نہیں کہ کوئی کہہ دے۔ اگرچہ

امریکہ یا چین یا جاپان کا یہ خیال ہے۔ مجھے اس سے کیا تعلق۔ کیونکہ کوئی عقیدہ اور کوئی خیال ایسا نہیں۔ جو پیدا ہوا ہو۔ اور پھر اپنی جگہ پر ہی رہا ہو۔ اس کا اثر ساری دنیا میں پھیل جاتا ہے اور اگر ایسی بات عقل صریح کا مقابلہ نہیں کرتی تو خواہ جھوٹی بھی ہو۔ تو بھی دنیا میں اثر کرتی ہے۔ اس سے ہمیں کیا غرض۔ میں نے صداقت کو قبول کر لیا ہے۔ اور اتنا ہی میرے لئے کافی ہے۔ کیونکہ وہ خیال اگر ایسے لوگوں میں پیدا ہوتا ہے۔ جن میں جوش ہے۔ اور وہ عقلی بات ہے۔ تو بہت لوگ اس کے اثر میں آجائیں گے اور انہیں دھوکا لگ جائے گا۔

آج جو نور ہم نے اپنے گھروں میں داخل کیا ہے۔ بعد میں آنے والے ممکن نہیں بلکہ اغلب ہے کہ اسے اپنے گھروں سے نکال دیں کیونکہ جب کسی

## بدی کو مٹایا نہیں جاتا تو وہ پھیلتی ہے

مثلاً بیماریاں ہی ہیں جب تک ان کا مقابلہ نہیں کیا جاتا پھیلتی جاتی ہیں۔ یا جب تک خدا ہی ان کی تباہی کے اسباب نہ کرے بڑھتی جاتی ہیں۔ یہ نیچر کا قانون ہے کہ ایک وقت تک ایک چیز اپنا جوش دکھا کر ٹھنڈی پڑنے لگ جاتی ہے۔ طاعون کے متعلق ہی دیکھ لو۔ انگریزوں نے تو بڑی کوششوں کے بعد یہی نکالا۔ کہ جس کو طاعون ہو جائے وہ یہ علاج کرے۔ یا اس کے لئے یہ احتیاط کی جائے۔ لیکن خدا تعالے نے اس کو ٹھنڈا کر دیا۔ تو

## وسیع اثر کرنے والی

باتیں اور چیزیں اس طرح بھی دب جاتی ہیں۔ لیکن اگر ایک دب جائے تو دوسری نکل آتی ہے۔ دوسری کے ٹھنڈے پڑنے پر تیسری۔ اور جب تک صداقت کو نہ پھیلایا جائے یہ خطرہ لگا ہی رہتا ہے۔

پس جب انسان یہ سمجھ لے کہ وہ دنیا میں اکیلا نہیں بلکہ اور لوگ بھی ہیں اور جب یہ سمجھ لے کہ اگر وہ آبادی سے الگ تھلگ کسی جنگل اور قلعہ میں بھی ہو۔ تو بھی دوسروں کے خیالات کے اثر سے بچ نہیں سکتا۔ اور اگر وہ موثر نہ ہو تو اس کی اولاد یا اولاد کی اولاد متاثر ہو جائے گی۔ پھر جب وہ یہ بھی سمجھے گا کہ جو صداقت اس نے قبول کی ہے راحت و آرام حاصل کرنے کا وہی ذریعہ ہے تب وہ اس بات کو اپنا مقصد اور مدعا قرار دیگا کہ جب تک دوسرے خیالات مٹا کر وہی خیالات جو میں نے قبول کئے ہیں نہ پھیلاؤں۔ صبر نہ کروں گا ایک

## ایسے انسان کی زندگی

میں اور اس انسان کی زندگی میں جس کو اس بات کا احساس نہیں ہوگا بہت بڑا فرق ہوگا۔ وہ جس نے احمدیت کو سچا مان کر صرف قبول کیا اور اسے اپنا مقصد اور مدعا قرار دیا اس کی زندگی ایسی ہی ہوگی جیسے زمینداروں کی لیکن دوسرا جس نے احمدیت کو قبول کیا۔ اور اس نے سمجھا کہ یہ

## بہترین سے بہترین چیز

ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ اس کے مقابلہ میں کچھ بھی آجائے۔ اس کی وہ کوئی پروا نہیں کرے گا اور وہ اس کے لئے قطعاً مفید اور فائدہ بخش نہیں ہوگی۔

اس کے ساتھ ہی جب وہ یہ سمجھے گا۔ کہ اور لوگوں کا اثر ضرور پڑتا ہے۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں کہ جب تک اسے روکا نہ جائے بڑھتی ہے۔ جب ان باتوں پر غور کرے گا تو اس کی زندگی ایک عام زمیندار کی زندگی کی طرح نہیں ہوگی بلکہ اس کی زندگی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ابوبکر رضی اللہ تعالے عنہ کی پیروی کی سی زندگی ہوگی۔ اور حقیقت میں وہ زندہ ہوگا۔ ایک زمیندار اور ایک تاجر بھی زندہ ہوتا ہے۔ مگر وہ ایسے ہی زندہ ہوتے ہیں جیسے بھیڑ بکری۔ جیسے وہ کھانا کھاتی۔ اور پانی پیتی ہے۔ اسی طرح یہ کھانا کھاتے اور پانی پیتے ہیں۔ جس طرح وہ گھاس تلاش کرتی ہے اسی طرح یہ بھی اپنی خوراک تلاش کرتے ہیں۔ یہ کوئی روحانی زندگی نہیں ہوتی

## روحانی زندگی

ایک الگ زندگی ہوتی ہے۔ اس میں یہ نہیں ہوتا کہ انسان کھاتا پیتا اور پہنتا ہے۔ بلکہ ان سے بالا چیز حاصل کرتا ہے۔ اور پھر اس سے بالا یہ ہوتا ہے کہ دوسروں تک اس چیز کو پہنچاتا ہے۔ اور ایسے ہی لوگ واقعہ میں زندہ ہوتے ہیں۔ جن کے آگے دوسرے مردوں کی طرح جا پڑتے ہیں۔

اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی ہی زندگی حاصل نہ ہوتی تو پھر کیا وجہ ہے کہ آپ ابوبکرؓ عمرؓ کو جس طرح کہتے اسی طرح وہ کرتے۔ کیا ان میں ظاہری زندگی نہ تھی۔ اور

## رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا

کوئی تھا جو عمرؓ کی گردن کو اپنے آگے جھکا سکتا۔ مگر آپ اگر ان کو موت میں ڈالتے تو جاتے اور ذرا حیل و حجت نہ کرتے۔ ان کی مثال ایسی ہی تھی۔ جیسے تنور والے کے ہاتھ میں لکڑیاں ہوتی ہیں جو انہیں تنور میں ڈالتا جاتا ہے اور وہ کچھ نہیں کر سکتیں۔ کیونکہ وہ مردہ ہوتی ہیں۔ اسی طرح۔ ابوبکرؓ عمرؓ جو کھینچی ہوئی تلوار تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں جا کر لکڑیاں بن گئے اس کی وجہ یہی تھی کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم روحانی زندہ تھے اور وہ مردہ تھے اور مردہ چیز زندہ کے ہاتھ میں بولا نہیں کرتی زندہ جس طرح چاہتا ہے اس کے ساتھ کرتا ہے۔

پس یہ روحانی زندگی ہوتی ہے۔ جو دنیا میں تغیر پیدا کرتی ہے۔ اور یہ انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے۔ جو اپنی

## زندگی کا مقصد

اور مدعا مذہب کو قرار دے لیتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں وہ لوگ جن کا عدم وجود برابر ہوتا ہے۔ وہ ایسے ہی ہوتے ہیں جو اس بات کو اپنا مقصد نہیں بناتے۔ وہ کھانے پینے کو اپنا مقصد اور مدعا سمجھتے ہیں۔ اور دین کو ایک ضمنی بات۔ مثلاً ایک زمیندار ہے۔ وہ اپنا کام یہی سمجھے گا۔ کہ کھاؤں پیوں اور ساتھ ہی کوئی مذہب بھی اختیار کر لوں۔ اس کا مذہب اختیار کرنا ایسا ہی ہوگا۔ جیسے کچہری جاتے ہوئے کسی جگہ سے پانی پی لیتا ہے۔ یا کوئی میوہ کھا لیتا ہے۔ کوئی اس حالت میں اسے دیکھے اور کہے کہ یہ کچہری نہیں جا رہا۔ بلکہ یہی کام کرنے آیا ہے۔ تو اس کی غلطی ہوگی اور اس کا پتہ بھی لگ جاتا ہے جبکہ پانی پینے میں اسے دیر لگ جائے اور ادھر کچہری سے آواز آئے کہ فتح محمد ہے۔ تو وہ پانی پینا چھوڑ دے گا۔ اور یہ درمیانی چیز قربان کر کے ادھر بھاگ پڑے گا۔ تو بالعموم ایسے لوگ ہوتے ہیں۔ جن کا مقصد اور مدعا دنیاوی چیزیں ہوتی ہیں اور مذہب کو وہ اسی طرح

## ایک درمیانی اور ضمنی چیز

سمجھتے ہیں۔ جس طرح کوئی کچہری جاتے ہوئے پانی پی لیتا ہے میوہ کھا لیتا ہے۔ یا کوئی چیز خرید لیتا ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ اس کا اصل کام یہی تھا۔ بلکہ یہ کہ اسے کچہری کے کام سے فرصت مل گئی۔ تو اس نے اس کام کو کر لیا۔ ان لوگوں کا مذہب کے متعلق یہی حال ہوتا ہے کہ زمینداری سے یا اور دنیاوی کام سے فرصت مل گئی تو ظہر و عصر کی نماز پڑھ لی یا نماز پڑھنے سے ان کے کام میں کوئی حرج نہ ہوا تو پڑھ لی۔ لیکن اگر کوئی کام ہو۔ اور اس کو چھوڑنا پڑے۔ تو پھر نہیں پڑھیں گے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل مقصد زمینداری یا اور کوئی دنیاوی کام ہے۔ کیونکہ اس پر وہ

## دین کے کام کو قربان

کر دیتا ہے۔ ورنہ اگر وہ اپنا مقصد مذہب کو قرار دیتا۔ تو وہ اس کے الٹ کرتا۔ جو [illegible] اپنا مقصد مذہب کو سمجھ لے گا۔ تو پھر ایسا ہوگا کہ جس طرح کچہری کی طرف سے آواز آنے پر مٹھائی خریدنا چھوڑ کر ادھر بھاگ پڑتا ہے۔ اسی طرح جب دین کی طرف سے آواز آئے تو سب کچھ چھوڑ کر ادھر متوجہ ہو جائے گا۔ اور پھر یہ نہیں ہوگا۔ کہ وہ

## مذہب کو اپنا مقصد بنانے

نماز پڑھے۔ روزے رکھے۔ حج کرے زکوٰۃ دے۔ مگر پھر بھی اس کی بیوی اور رشتہ داروں کو پتہ نہ ہو کہ اس کا کیا مذہب ہے۔ بلکہ وہ زندگی کی طرح ہوگا اور کہے گا کہ مجھے خطرہ ہے کہ اگر میں نے اپنی بیوی اپنے رشتہ داروں اور اپنے قریب رہنے والوں کو دین نہ سکھایا۔ تو یہ میری اولاد پر ڈاکہ ڈالیں گے۔ اور اس کو تباہ کر دیں گے اس صورت میں اس کی اور زندگی ہوگی۔ یہ زندہ نظر آئے گا اور دوسرے اس کے سامنے زندہ مردہ ہوں گے۔ جس طرح وہ چاہے گا ان کو سکھائے گا۔

یہ بات ہے جس کی طرف میں نے پہلے بھی آپ لوگوں کو توجہ دلائی ہے۔ اور اب بھی توجہ دلاتا ہوں کہ

## اپنی زندگیوں کو زندہ بناؤ

اور مذہب قبول کر کے دیکھو کہ اسے تم نے اپنا مقصد بنایا ہے یا دنیا کی اور چیزیں تمہارا مقصد ہے۔ اگر مذہب ہے تو دیکھو تم نے اس کے لئے کیا کیا قربانیاں کی ہیں

اگر تم اس بات کو سمجھ لو تو تمہاری موجودہ زندگی خواہ تم کسی پیشہ میں ہو ایک لفظ بھی نہ پڑھے ہوئے ہو لوہار اور ترکھان کا کام کرتے ہو تو بھی ایسی تبدیلی کر لو گے کہ دنیا حیران رہ جائے گی اور میں جانتا ہوں کہ جب کوئی قوم کسی کام کو اپنا مقصد قرار دے لے تو اسے کر کے ہی چھوڑتی ہے پس

## ترقی کرنے کی روح پیدا کرو

جس قوم کے مدنظر اپنا مقصد ہوتا ہے اس میں اور دوسری میں ایسا ہی فرق ہوتا ہے جیسا مردہ اور زندہ میں یہ بات میں پہلے بھی کئی بار بتا چکا ہوں اور اب بھی کہتا ہوں کہ جب تک تم میں یہ روح نہ ہوگی تم ترقی نہ کر سکو گے مذہب کو صرف قبول کر لینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بلکہ آئندہ زندگی کے لئے بطور مقصد اور مدعا سمجھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

❊

---

# شذرات

شیخ خورشید احمد

## علمبرداران عیسائیت کی تبلیغی مساعی کے چند اعداد و شمار

عیسائیت کی تبلیغی سرگرمیوں کے چند اعداد و شمار ملاحظہ ہوں:۔

عیسائیوں کے ایک فرقہ کا نام سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ہے صرف اس ایک فرقہ نے ۱۹۶۲ء کی رپورٹ کے مطابق پاکستان۔ بھارت۔ برہما۔ لنکا وغیرہ میں چار سالوں میں جو تبلیغی کام کیا ہے اس کے نتیجہ میں ساٹھ ہزار سے زائد اشخاص کو عیسائی بنایا گیا۔ ۱۵ زبانوں میں ۱۱۵ بائبل کارسپانڈنس سکول قائم کئے گئے۔ ۶۸۰۰۰ طلبہ نے مسیحیت کی تعلیم حاصل کی چھبیس لاکھ اٹھاسی ہزار روپیہ کی کتابیں فروخت کی گئیں۔ ڈیڑھ ہزار نوجوانوں نے یوتھ لیڈر ٹریننگ کورس ختم کیا۔ لاہور میں اس فرقہ کی برانچ ۱۹۵۱ء میں قائم ہوئی اور ۳۰ر دسمبر ۱۹۶۰ء تک اس برانچ نے کم و بیش دس ہزار مسلمانوں کو مرتد کرکے عیسائی بنایا۔ اس فرقہ کا ہیڈ کوارٹر امریکہ میں ہے جہاں پر اس کا سالانہ اجلاس منعقد ہوتا ہے گذشتہ سالانہ اجلاس میں ایک سو چھیانوے ممالک میں سے بتیس ہزار نمائندوں نے اس میں شرکت کی۔ مذکورہ بالا عرصہ میں اس فرقہ کے امریکی ممبران نے ۲۲،۴۸۵،۲۲۰،۳۸ ڈالر بطور چندہ اور ۶،۴۸،۳۸،۵۵۲ ڈالر بطور تحائف دئے۔ یہ ساری رقوم کسی نہ کسی رنگ میں مسلمانوں کو برگشتہ کرنے اور انہیں عیسائیت کی غار میں دھکیلنے کے لئے خرچ کی گئیں۔

(کوہستان ۸ر اگست ۶۳ء)

یہ اعداد و شمار تازیانۂ عبرت ہیں ان مسلمانوں کے لئے جنہیں آپس میں لڑنے اور ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگانے سے فرصت نہیں یا جنہیں مذہب کی آڑ میں سیاسی اقتدار حاصل کرنے کا اتنا فکر ہے کہ وہ مخالفین اسلام کی ان خطرناک سرگرمیوں کو بھی کوئی وقعت دینے کے لئے تیار نہیں۔

یہ اعداد و شمار کاسر صلیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے لئے بھی قابل غور و فکر ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تن تنہا عیسائیت کا کامیاب مقابلہ کرنے کی خاص توفیق بخشی ہے لیکن مندرجہ بالا اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہمیں اپنی کوششوں میں اور اپنی قربانیوں میں ابھی کتنا اضافہ کرنے کی ضرورت ہے!!

## میلاد النبیؐ کی تقریب کا ایک افسوسناک پہلو

روزنامہ وفاق لائل پور نے "سیلاب" کے زیر عنوان میلاد النبیؐ کی تقریب کے ایک نہایت افسوسناک پہلو کا تذکرہ کیا ہے جسے ہم بلا تبصرہ درج ذیل کرتے ہیں:۔

"پاکستان کے باشندوں نے ۱۲۔ ربیع الاول کو عید میلاد النبیؐ کی تقریب بڑے جوش و خروش سے منائی۔۔۔ مگر اس صورت حال کو جو اس روز سعید کو رونما ہوئی سیلاب بلا قرار دئے بغیر چارہ نہیں ملک میں اس دن بھی جرائم کی وارداتیں ہوئیں۔۔۔ انسانی خون کی وہی بے قدری اس دن بھی ہوئی جو سال کے دوسرے دنوں میں ہوتی رہتی ہے اور تو اور ہمارے واجب التکریم علماء کرام نے فخر دو عالمؐ کی تعلیمات کا اس روز بھی مذاق اڑایا ایکدوسرے پر کفر کے فتوے لگائے اور اپنے مقابل فرقوں کے لوگوں کی دلآزاری کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا۔۔۔ کیا وہ علمائے کرام ننگ دین اور ننگ وطن قرار نہیں دیئے جائیں گے جنہوں نے اس روز بھی کفر کے فتووں کی مشین کا منہ بند نہیں کیا۔۔۔ قوم کی بدقسمتی اور بدبختی کی انتہا ہے کہ وہ لوگ بھی جنہیں اصلاح و تعمیر ملت کا فریضہ ادا کرنا تھا خرافات میں مبتلا ہو گئے ہیں۔"

(وفاق ۸ر اگست)

## علمبرداران صداقت سے دنیا کا سلوک

ماہنامہ "الرحیم" حیدرآباد میں ۱۳۰ سال پہلے تحریک ولی اللہی مدراس میں" کے زیر عنوان ایک مضمون شائع ہوا ہے ایک حصہ کا ملخص ملاحظہ ہو:۔

سید صاحب (سید احمد شہید رح) کے خلفاء میں حضرت شاہ اسمٰعیل شہید کے علاوہ دو شخص ایسے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی علم و فضل کے ساتھ طاقت لسانی کی نعمت سے بھی سرفراز کیا تھا یہ دونوں شخص مولانا عبدالحی داماد حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی اور سید محمد علی واعظ رامپوری تھے۔۔۔ مدراس میں سید محمد علی واعظ رامپوری کے ان مواعظ کی تاثیر کا یہ عالم تھا کہ۔۔۔ جس کسی محفل میں پہنچ جاتے تھے فوراً رقص و سرود بند کر دیا جاتا تھا۔ امراء و عمائدین شہر جو رقص و سرود اور لہو و لعب کی محفلوں میں سرمست ہوتے تھے۔۔۔ ان کے وعظ کا ان پر اتنا اثر ہوتا تھا کہ وہ خود بخود ان کے پاس پہنچ کر ان کے مرید ہو جاتے تھے۔۔۔ نواب عظیم جاہ نے ان کی اتنی عزت اور قدر کی تھی کہ جب وہ ۱۲ر ذیقعدہ ۱۲۴۸ھ کو مدراس سے کلکتہ روانہ ہونے لگے تو نواب موصوف نے انہیں دو ہزار روپیہ اور ایک عمدہ خلعت عنایت کی تھی۔ ۔۔۔ بدقسمتی سے۔۔۔ یہ ہر دلعزیزی اور اثر و رسوخ دیرپا ثابت نہ ہوا اور ان کے خلاف وہ طوفان اٹھا کہ ۱۲۷۱ھ میں جب خان عالم خان کا انتقال ہوا تو چونکہ وہ آخر وقت تک اپنے مسلک پر قائم رہے تھے تو سوائے ان کے خاص دوستوں اور رشتہ داروں کے کوئی شخص بھی ان کی نماز جنازہ میں شریک نہ ہوا۔۔۔ اس سلسلے میں فتوے دے گئے اور عوام کو مشتعل کیا گیا۔۔۔ یہ الزام دیا گیا کہ ان کے دل میں ذرہ بھر بھی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نہیں۔۔۔ اس پر اتنی شورش برپا ہوئی اور اسنے ایسے زبردست فتنے کی شکل اختیار کر لی کہ باوجود اسکے کہ سید محمد علی نے مسجد والاجاہی مدراس میں اپنے عقائد کا اعلان کیا لیکن ان کی مخالفت کم نہ ہوئی۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ وہی نواب عظیم جاہ جو پہلے سید محمد علی کے عقیدت مند تھے انہوں نے اعلان کیا کہ جو کوئی سید محمد علی واعظ کی ارادت و بیعت سے توبہ نہ کرے اس کو سرکاری ملازمت سے برطرف کرا دیا جائے گا اسی پر بس نہیں کیا گیا بلکہ تین دن بعد ۱۱ر ذیقعدہ ۱۲۵۱ھ کو سید موصوف پر کفر کا فتویٰ دیا گیا اور ان کو واجب القتل قرار دیا گیا

(ملخص از الرحیم ماہ جولائی ۶۳ء تا ۶۹)

اس اقتباس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ صداقت کے علمبرداروں اور امر حق کا اظہار کرنے والے وجودوں کیساتھ دنیا کیا سلوک کیا کرتی ہے۔ پہلے ان کی تعریف کی جاتی ہے اور ان سے عقیدت و محبت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے کمالات کا اعتراف کیا جاتا ہے مگر جونہی عوام کے خیالات کے خلاف وہ کسی امر حق کا اظہار کرتے ہیں تو ان کی تعریفیں کرنے والے ہی سب سے پہلے ان کے دشمن بن جاتے ہیں اور پھر طرح طرح کے الزامات لگا کر انہیں بدنام کیا جاتا ہے ان کے خلاف کفر کے فتوے لگائے جاتے ہیں اور انہیں واجب القتل قرار دے دیا جاتا ہے۔ انبیاء، صلحاء اور مجددین سے ہر زمانہ میں یہی سلوک کیا گیا اور حق یہ ہے کہ یہی سلوک ان کی صداقت کا قطعی ثبوت ہوتا ہے +

## ضروری اعلان

### احباب اپنے بیمار و غریب بھائیوں کا خیال رکھیں

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

احباب کو علم ہے کہ فضل عمر ہسپتال میں مستحق اور نادار مریضان کے لئے ایک علیحدہ فنڈ کچھ عرصہ سے قائم ہے اور اس فنڈ سے بہت سے مستحق مریض مفت علاج کروا رہے ہیں مگر اب صورت یہ پیدا ہو گئی ہے کہ اس فنڈ میں رقم کم ہے اور ماہ جولائی میں جو خرچ نادار مریضوں کی ادویہ پر ہوا ہے وہ قرض لے کر کیا گیا ہے۔ لہذا خاکسار بہت تکلیف کے احساس کے ساتھ بذریعہ الفضل تمام ایسے مریضوں کو جو اس فنڈ سے مفت علاج کا استفادہ حاصل کر رہے تھے یہ اطلاع دیتا ہے کہ آئندہ سے ہسپتال اس فنڈ سے کوئی امداد نہیں دے سکے گا۔

نیز خاکسار جماعت کے جملہ احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے غریب و نادار بیمار بھائیوں کا خیال رکھیں اور صدقات کی رقوم زیادہ سے زیادہ اس فنڈ میں بھجوائیں تا جو صدقہ جاریہ شروع تھا وہ ہماری سستی کی وجہ سے بند نہ ہو جائے گا۔

خاکسار
ڈاکٹر مرزا منور احمد

اُذکروا موتٰکم بالخیر

# میری نانی صاحبہ مرحومہ

مورخہ ۲۳/۶ کو دو بجے بعد دوپہر ہماری پیاری نانی اماں ہمیں داغ مفارقت دے کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ عرصہ تین سال سے بیمار تھیں اس لمبی بیماری کو انہوں نے نہایت صبر اور شکر سے برداشت کیا۔ تمام تمام رات اور دن بے چین کرنے والے درد سے کراہتی رہتیں۔ مگر زبان پر کبھی کوئی ایسا لفظ نہ لاتیں۔ جس سے دوسرے کو تکلیف ہو۔ جس وقت نماز کا وقت ہوتا آپ نماز کی تیاری شروع کر دیتیں اور نہایت خشوع و خضوع سے نماز ادا کرتیں۔ نماز تہجد آخری وقت تک باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتی رہیں۔ اور اسی طرح جس قدر آپ کو قرآن کریم حفظ تھا اس کی تلاوت آپ روزانہ باقاعدگی کے ساتھ کرتی رہتیں مرحومہ اپنے تمام خاندان میں واحد احمدی تھیں آپ پر سخت ابتلاء آئے۔ لیکن آپ نے نہایت ثابت قدمی اور خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ آپنے غریب غیر احمدی رشتہ داروں سے بہت احسان اور مروت کا سلوک کیا۔

مرحومہ کو قرآن کریم سے خاص محبت تھی۔ کثرت سے تلاوت کیا کرتی تھیں۔ قرآن کریم پڑھانے کا بھی خاص ملکہ حاصل تھا۔ بہت سے بچے اور بچیوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ اور اسی وجہ سے لوگ آپ کو استانی جی کہکر پکارا کرتے تھے۔ مرحومہ اپنے حلقہ میں لجنہ اماء اللہ کی صدر بھی رہیں اور جو بھی خدمت دین کا موقعہ میسر آیا اس سے پورا پورا فائدہ اٹھایا۔ مرحومہ کی یادگار دو لڑکیاں اور تیرہ نواسے نواسیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اسلام اور احمدیت کا خادم بناوے۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ ۱/۳ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ جو کہ زندگی میں ہی ادا کر دی تھی۔ نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے پڑھائی جو کہ راولپنڈی تشریف لائے ہوئے تھے۔ کثرت سے احباب جماعت نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ اور اسی روز مورخہ ۲۳/۶ کو جنازہ بذریعہ ٹرک ربوہ پہنچایا گیا۔ ربوہ میں نماز جنازہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے دعا کروائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ اپنا قرب عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار عبدالشکور ابن ڈاکٹر عبدالغنی صاحب راولپنڈی)

## درخواست دُعا

مکرم ڈاکٹر نورالدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی عرصہ دراز سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب ان کی صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت احمدیہ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(ریاض احمد باجوہ کارکن دار القضاء ربوہ)

## اعلان نکاح

مورخہ ۲۳/۵ کو میرے بھانجے عزیزم خواجہ بشیر احمد ضیاء پسر خواجہ محمد الدین صاحب کا نکاح میری بھانجی عزیزہ آسیہ خانم بنت صوفی محمد الدین صاحب بالعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر مکرم مولوی عمر الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ شادیوال نے بمقام بدوملہی پڑھا۔ احباب دعا فرماویں۔ کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے اللہ تعالیٰ خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

خاکسار عبدالکریم خالد

## امانت تحریک جدید میں ادائیگی اور وصولی کا انتظام

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہوں گے کہ امانت تحریک جدید میں ۱۳ر جولائی ۶۳ء سے رقوم کی ادائیگی اور وصولی کا انتظام ہو گیا ہے۔ اس لئے احباب اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش فرماویں حضور اقدس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امانت تحریک جدید میں اپنی رقوم جمع کرانے کے لئے بہت زور دیا ہے۔ امید ہے کہ جماعت کے دوست اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر حضور کی منشاء مبارک کو پورا کرنے والے ہوں گے اور ان کی دعاؤں کے بھی مستحق ہوں گے۔

افسر امانت تحریک جدید ——— ربوہ

# الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" (الفضل ۲۸ر مارچ ۱۹۴۶ء)

(مینیجر الفضل ربوہ)

## تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں حصہ لینے والوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت بابرکت میں بوفا ۱۳۴۲ھش (جولائی ۱۹۶۳ء) میں تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے چندہ دینے والے مخلصین کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے برائے دعا اور منظوری پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور اقدس ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں: "جزاھم اللہ احسن الجزاء"

جملہ احباب جماعت تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے صدقہ جاریہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اسکی خوشنودی نیز اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعائیں حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین (وکیل المال اول تحریک جدید)

## قابل توجہ مجالس

بعض مجالس اطفال نے اپنی کارگزاری کی ماہوار رپورٹ فارم پر بھجوائی ہے۔ حالانکہ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنا علیحدہ رپورٹ فارم طبع کروا رکھا ہے اور اکثر مجالس اس فارم پر رپورٹیں بھجوا رہی ہیں۔ تمام مجالس اطفال کو چاہیئے کہ وہ اپنی ماہوار رپورٹ اپنے مطبوعہ فارم پر ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک دفتر میں بھجوا دیا کریں۔ اگر کسی مجلس کے پاس رپورٹ فارم نہ ہوں تو دفتر سے منگوا لے۔

(مہتمم اطفال مرکزیہ)

## درخواستہائے دعا

۱- عزیزم نشاد احمد کی بازو کی ہڈی ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار محمد شریف لاہور ہاؤس ربوہ

۲- میری والدہ محترمہ درد پیٹ کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(عبدالوہاب قمر ابن مولوی عبدالرحمٰن مبشر ڈیرہ غازیخاں)

۳- میرے اباجان ڈاکٹر سید حمود اللہ صاحب ڈینٹل سرجن سرگودہا ہیں بیمار ہیں عارضہ قلب صاحب فراش ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(سیدہ رفعت جہاں بنت ڈاکٹر حمود اللہ صاحب ترکی)

۴- خاکسار کا بچہ عزیزم عبدالشکور عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

عبداللطیف ملازم ریلوے برج ورکشاپ جہلم

۵- اپنی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سلیم احمد خلیل ڈگری ضلع تھرپارکر)

۶- میرا چھوٹا بچہ بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شفیع از کوٹلہ۔ چھاؤنی)

۷- ایک مخلص احمدی سندھی دوست ماسٹر محمد حسن صدیقی (شیخانی کنڈیارو سندھ) کی بچی بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ اس بچی کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد سلیم ناصر سانگھڑ)

۸- میرے والد ملک ظفر حق خان صاحب کچھ عرصہ سے مالی مشکلات کی وجہ سے سخت ہی پریشان ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار ممتاز ملک پشاور)

۹- میرا پہلا اپریشن مثانہ میں پتھری کے متعلق میو ہسپتال لاہور میں کامیاب رہا ہے اب Prostrate glands کا اپریشن ایک ماہ تک ہونے والا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی کامیابی کے لئے دعا فرما کر مشکور فرمادیں۔

مرزا عطاء اللہ اسلامیہ پارک لاہور

# اعلان

مورخہ ۲۳/ اگست ۶۳ء کو لالیاں ضلع جھنگ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ بھرتی کے قابل نوجوان اس موقع سے فائدہ اٹھائیں

ناظر امور عامہ

## ہائی برڈ مکئی

عالمی ادارہ خوراک کے تعاون سے ہائی برڈ مکئی کی پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ زراعت کی طرف سے ایک خاص تحریک چلائی جا رہی ہے آج کل مکئی کاشت ہو رہی ہے زمیندار احباب کو چاہیئے کہ اس مہم کو کامیاب بنانے کے لئے ہائی برڈ مکئی کاشت کریں اس کی پیداوار عام مکئی سے چالیس سے ساٹھ فیصد زیادہ ہوتی ہے لہٰذا یہ مفید فائدہ والی قسم کاشت کی جائے۔ اس کا بیج ہر یونین کونسل سے مل سکے گا اگر حصول میں کوئی دقت ہو تو محکمہ زراعت کی رجوع کریں

(ناظر زراعت)

## درخواست دعا

میری چھوٹی بہن عزیزہ ثریا جبیں سلمہا اللہ تعالیٰ (بنت ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف کامٹی۔ کراچی) اپنے میاں چوہدری رشید احمد صاحب کے پاس جو کہ آج کل ٹنگا گو، امریکہ میں مقیم ہیں مورخہ ۹ راگست بدھ کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوئی ہیں بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کا وہاں جانا بابرکت کرے دونوں کا ہر لحاظ سے حافظ و ناصر ہو اور وہ کامیابی اور کامرانی کے ساتھ واپس آ دیں۔

ڈاکٹر امۃ الحفیظ بیگم ڈاکٹر حبیب الرحمٰن خاں صاحب
(۲۴۰ گارڈن ایسٹ۔ کراچی)

# بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• نئی دہلی ۱۳/ اگست۔ بھارتی وزیر اعظم نے یہ اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ پاکستان اور چین مل کر بھارت پر حملہ کر دیں گے۔ آپ نے کل شام کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کے ایک خاص اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے۔ چین اور پاکستان ہمیں مصیبت میں مبتلا کرنے کے لئے گٹھ جوڑ کر لیں۔ ہمیں اس مشترکہ خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر حالت میں تیار رہنا چاہیئے۔

• ماسکو ۱۳/ اگست۔ باخبر ذرائع کے مطابق روس چاند پر پہنچنے کے منصوبہ پر تیزی سے عمل کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ پہلے خلا باز میجر یوری گگارین اور میجر ٹیٹوف کو جنہوں نے خلا میں زمین کے گرد کئی چکر لگائے تھے۔ تربیت کے لئے بلایا گیا ہے میجر ... نے بتایا ہے کہ روس چاند یا دوسرے سیاروں میں غالباً اپنی انسانوں کو بھیجنے کی کوشش کرے گا۔ جو پہلے خلا میں زمین کے گرد چکر لگا کر واپس آچکے ہیں۔

• کوئٹہ ۱۳/ اگست۔ مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ پاکستان نے کہا ہے کہ پاکستان نے تربیلہ بند تعمیر کرنے کا پکا ارادہ کر رکھا ہے مسٹر شعیب اپنے چار روزہ دورہ کے اختتام پر پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے مسٹر میکناگھی سفیر امریکہ کے اس بیان پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا کہ امریکہ نے تربیلہ بند کی تعمیر کے سلسلے میں پاکستان سے کوئی واضح وعدہ نہیں کیا۔

وزیر خزانہ نے کہا۔ یہ معاملہ ایسا ہے کہ میں اخباروں کے ذریعہ دوستوں سے جھگڑا نہیں چاہتا۔ آپ نے کہا سندھ طاس کے معاہدے میں بند کی تعمیر کی دفعہ موجود ہے اور امریکہ ان ملکوں میں شامل ہے جنہوں نے اس معاہدے پر دستخط کئے تھے۔

• نئی دہلی ۱۳/ اگست وزیر اعظم پنڈت نہرو نے اشارۃً بتایا کہ امریکہ سے کلکتہ میں ایک ہزار کلو واٹ طاقت کا ٹرانسمیٹر لگانے کا سمجھوتہ منسوخ کر دیا جائے گا۔ اس سمجھوتہ کے تحت وائس آف امریکہ کو روزانہ تین گھنٹے اپنے پروگرام نشر کرنے کی اجازت دی گئی تھی پنڈت نہرو نے یہ بھی کہا کہ اس سمجھوتہ پر ایک سینئر افسر کے دستخط ثبت ہونے سے قبل میں نے سمجھوتہ کی تفاصیل کا مطالعہ نہیں کیا تھا۔ سمجھوتہ پر دستخط ہو جانے کے بعد کابینہ کو پیچیدگیوں کا علم ہوا۔

• راولپنڈی ۱۳/ اگست۔ صدر کے خاص مشیر لیفٹیننٹ جنرل واجد علی برکی جنہیں سکنڈے نیویا میں سفیر مقرر کیا گیا تھا۔ عنقریب اپنا نیا عہدہ سنبھالنے کے لئے ملک سے باہر چلے جائیں گے۔ آج انہوں نے اس اطلاع کو بے بنیاد قرار دیا کہ وہ اپنا نیا عہدہ نہیں سنبھالیں گے

• ڈھاکہ ۱۳/ اگست کمبائنڈ ملٹری ہسپتال کے معالجوں نے مرکزی اسمبلی کے سپیکر مولوی تمیز الدین کی حالت کے بارے میں جو بلیٹن شائع کیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ مولوی صاحب کی حالت بدستور خطرناک ہے۔

• راولپنڈی ۱۳/ اگست صدر کے سپیشل اسسٹنٹ لیفٹیننٹ جنرل واجد علی برکی نے اعلان کیا "یہ تاثر حقیقت سے بالکل خالی ہے کہ میں نے اپنے اور اپنے رشتہ داروں کے نام ناجائز طریقہ سے الاٹمنٹیں کرائیں اور اس مقصد کے لئے اپنی سرکاری حیثیت اور اختیارات کا استعمال کیا — جنرل برکی نے کہا کہ جن اخبارات نے میرے خلاف گند اچھالی ہے میں ان کے خلاف کارروائی کرنے کے سوال پر غور کر رہا ہوں جنرل برکی نے اپنے بیان میں کہا میں صدر سے اپیل کرتا ہوں کہ میری الاٹمنٹوں کے سلسلہ میں باقاعدہ تحقیقات کرائی جائے تاکہ میرے متعلق بے بنیاد افواہوں کی قلعی کھل سکے اور اگر یہ ثابت ہو کہ میں کسی بے قاعدگی کا واقعی مرتکب ہوا ہوں۔ تو میرے خلاف مناسب کارروائی ہو سکے۔

• نئی دہلی ۱۳/ اگست۔ کانفرنس لائن نے یکطرفہ طور پر بھارتی سامان کے کرایہ پر ساڑھے بارہ فی صد اضافہ کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کی ایگزیکٹو نے اس پر بڑی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایک ترجمان نے بتایا کہ ایگزیکٹو کو اس امر پر سخت افسوس ہے کہ کانفرنس لائن نے بھارتی کمیشن کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ کرایہ میں ساڑھے سات فیصد سے زیادہ اضافہ نہیں ہونا چاہیئے۔

• ۱۳/ اگست۔ قومی اسمبلی میں اسمبلی کے ضابطہ کار پر بحث کے دوران اس ضابطہ پر بڑی گرما گرم بحث ہوئی جس کے ذریعہ ارکان اسمبلی کو اخباروں کے نام لے کر حوالہ دینے اور سوالات کے ذریعہ اخباری اطلاعات کی تصدیق کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

• نئی دہلی ۱۳/ اگست۔ بھارت چین کے حملہ کے خلاف اپنی سرحدوں کے دفاع کے لئے آٹھ پہاڑی ڈویژن تیار کرے گا۔ ان فوجی ڈویژنوں کو جدید ترین اسلحہ سے لیس کیا جائیگا برطانیہ اور امریکہ ان میں سے پانچ ڈویژنوں کے لئے سامان اور اسلحہ دینے پر آمادہ ہو گئے ہیں اور یہ ڈویژن سال رواں کے آخر تک تیار ہو جائیں گے۔

• لائل پور ۱۳/ اگست۔ جموں و کشمیر کے سابق فوجیوں سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ ضلع کے مختلف مقامات پر اراضی کے حصول کے لئے ۲۰/ اگست تک سیکرٹری آرمڈ سروسز بورڈ کو درخواستیں ارسال کریں۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر دی جائیں۔ جو مذکورہ بورڈ سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

• لاہور ۱۳/ اگست۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ گجرات۔ سرگودھا۔ جہلم۔ کیمبل پور۔ جھنگ۔ ملتان۔ ڈیرہ غازیخان۔ بہاولنگر۔ رحیم یارخان۔ مردان بنوں اور ڈیرہ اسمٰعیل خان کے اضلاع سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ ان اضلاع میں ۲۹ جولائی ۱۹۶۳ء تک فصل کی صورت اطمینان بخش رہی ہے کسی بھی علاقہ میں گندم کا پرچون نرخ سولہ روپے من سے زیادہ نہیں رہا۔

## ربوہ میں یوم پاکستان کا پروگرام

مورخہ ۱۴/ اگست ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں یوم پاکستان منایا جائے گا۔ پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

(۱) نماز فجر کے بعد پاکستان کی سلامتی اور خوشحالی کے لئے دعا کی جائے۔

(۲) غرباء کو کھانا وغیرہ کھلایا جائے

(۳) رات کو عمارتوں پر چراغاں کیا جائے۔ جس عمارت کا چراغاں سب سے اچھا ہوگا اس کو ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے انعام دیا جائے گا۔

(۴) تمام عمارتوں پر پاکستانی پرچم لہرایا جائے۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

## مولوی محمد شہزادہ خان صاحب مرحوم کی تجہیز و تکفین

ربوہ ۱۲/ اگست۔ کل گیارہ بجے مکرم محمد شہزادہ خان صاحب کی نماز جنازہ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب نے پڑھائی۔ جس میں دیگر احباب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، محترم مرزا عزیز احمد صاحب، محترم مرزا منصور احمد صاحب نے بھی شرکت کی اور نعش کو کندھا دیا۔ مرحوم کی نعش مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مولوی تاج الدین صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم نے چار لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑی ہے۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

## محکمہ بجلی سے

ربوہ میں موجودہ شدید گرمی اور حبس کے ایام میں قریباً روزانہ دفعہ دفعہ سے بجلی کی رو بند ہو جاتی ہے۔ گزشتہ چند ایام سے تو یہ شکایت بہت بڑھ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے عوام کو سخت تکلیف ہے۔ محکمہ بجلی کے دفتر میں فون نہ ہونے کی وجہ سے اسے بآسانی بجلی کی خرابی کی اطلاع بھی نہیں دی جا سکتی۔

امید ہے کہ بجلی کے محکمہ کے ذمہ دار کارکن عوام کی اس شکایت کی طرف توجہ دیں گے اور اس کے ازالہ کی کوشش کریں گے۔

## توسیع اشاعت الفضل کیلئے دورہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو منٹگمری۔ ملتان۔ بہاولپور۔ کوئٹہ اور سابق سندھ کی جماعتوں میں بغرض دورہ بھجوایا جا رہا ہے۔

مکرم خواجہ صاحب اپنے اس دورہ میں توسیع اشاعت الفضل کے علاوہ بوقت ضرورت ساتھ ساتھ اصلاح و ارشاد کا فریضہ بھی ادا کریں گے۔

جملہ جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان نیز دیگر عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مکرم خواجہ صاحب کے اس دورہ کو کامیاب بنانے کیلئے کما حقہ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)